بلاتبصرہ

فاعتبروا یا أولی الأبصار

# ریاض گوہر شاہی کا عبرتناک انجام
# چہرے پر چھالے، نعش سے بدبو آرہی تھی

لاہور (نیوز ڈیسک) انجمن سرفروشانِ اسلام اور (نام نہاد) عالمی روحانی تنظیم کے سربراہ ریاض احمد گوہر شاہی کی تابوت میں بند نعش دیکھنے والوں اور تصاویر بنانے والے فوٹو گرافرز نے بتایا ہے کہ یہ بڑا ہولناک اور عبرتناک منظر تھا۔ نعش کے چہرے پر بڑے بڑے چھالے بہہ رہے تھے۔ جن سے بدبو آرہی تھی۔ چھڑکی جانے والی خوشبوئیں بھی اسے کم نہ کرسکیں۔ کراچی کے جریدہ ''تکبیر'' کی رپورٹ کے میں بتایا گیا ہے کہ جب گوہر شاہی کی نعش آئی تو اس کے پیروکار سجدے میں گر گئے اور ایمبولنس کی گزرگاہ کی مٹی چومنے لگے۔ مریدوں نے قطار باندھ کر میت کا آخری دیدار کیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گوہر شاہی ایک ڈیڑھ عشرہ قبل معمولی نوعیت کا مزدور تھا۔ جس نے پھر روحانیت کا لبادہ اوڑھ لیا اور پھر اربوں کی املاک بنالیں۔ اس پر اس وقت توہین رسالتؐ، توہین قرآن اور شعائر اسلام کے مقدمات چل رہے تھے۔ میرپور خاص کی خصوصی عدالت نے اسے توہین رسالتؐ اور دیگر الزامات ثابت ہونے پر تین بار عمر قید اور جرمانہ کی سزا بھی سنائی تھی۔ مگر وہ اس سے قبل ہی خفیہ طور پر لندن فرار ہوگیا۔ اس کے خلاف آمنہ قتل کیس عبدالمجید خاص خیلی قتل اور دیگر مقدمات کی تحقیقات کرنے والے افسر نے بتایا کہ اس نے ملک سے باہر آپریشن کرا کے اپنی کمر کے اوپر کے حصے پر نسوں کا ابھار اس طرح بنوایا تھا۔ جس سے لگتا تھا کہ (نعوذ باللہ) یہ کلمہ طیبہ ہے اور جیسے مہر لگائی گئی ہو۔ وہ امام مہدی یا نبوت کا دعویٰ کرنے والا تھا مگر یہ حسرت لئے ہی دنیا سے چل بسا۔ اس افسر کے مطابق اسکے بھانجے شبیر نے جو کمپیوٹر انجینئر ہے۔ اس کی روحانیت کو نیا رخ دیا۔ حجرِ اسود، سورج اور چاند پر گوہر شاہی کی تصاویر کے دعوے اسی کمپیوٹر مہارت کا نتیجہ تھے۔ رپورٹ کے مطابق ان کے خادم خاص انوار احمد نے گوہر شاہی کی موت کو حضرت عیسیٰؑ کے آسمانوں پر اٹھائے جانے کی کفریہ جسارت کی گئی۔ اسے (نعوذ باللہ) مالک الملک کا لقب دے کر اللہ کا شریک ٹھہرایا گیا اور موت کے بعد یہ عبرتناک منظر دیکھنے میں آیا ہے۔

(بشکریہ: روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی، اسلام آباد مورخہ ۲۸ دسمبر ۲۰۰۱ء)